

# تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

جماعت نہم



## سُورَةُ الشُّعْرَاءِ

Download All Subjects Notes from website [www.lasthopestudy.com](http://www.lasthopestudy.com)



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:

- (الف) سُورَةُ الشُّعْرَاءِ (ب) سُورَةُ الْعَنَاقِبِ  
(ج) سُورَةُ الزُّمَرِ (د) سُورَةُ لُقْمَنِ

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

- (الف) فرشتوں کی (ب) علماء کی (ج) حکمرانوں کی (د) شاعروں کی

جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

- (الف) شاعر (ب) شیطان (ج) جن (د) نفس

نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

- (الف) دنیا میں (ب) قبر میں (ج) آخرت میں (د) تینوں میں

عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:

- (الف) اداکار لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) ان پڑھ لوگ (د) پڑھے لکھے لوگ

مختصر جواب دیجیے۔

2

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جوابات

- (i) سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟  
 جواب: سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَةُ الشُّعْرَاءِ ہے۔
- (ii) سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا خلاصہ کیا ہے؟  
 جواب: سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا خلاصہ ”سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا“ ہے۔
- (iii) سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے دو طسی و ملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔  
 جواب: سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے دو طسی و ملی نکات: ☆ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے، جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔

تفصیلی جواب دیجیے۔

3

i سُورَةُ الشُّعْرَاءِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔  
 جواب: سُورَةُ الشُّعْرَاءِ تعارف:

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ مکی سورت ہے۔ اس کی آیات کی تعداد دوسو ستائیس (227) ہے۔ سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔ سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَةُ الشُّعْرَاءِ ہے۔

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا خلاصہ:

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا خلاصہ ”سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا“ ہے۔  
 سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کے مضامین:  
 سابقہ انبیاء کا ذکر:

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔ پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو جو صلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔ اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔  
 اہل ایمان کی کامیابی کی بشارت:

ان واقعات کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔  
 مشرکین مکہ کو حبیہ:

مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان:

قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام

کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاتَّصَابِهِ وَسَلَّمَ کے قلب مبارک پر اتارا ہے۔

شعراء کا ذکر:

سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

وَاتَّصَابِهِ وَسَلَّمَ کے نبی اور رسول ہونے، موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اسلام کے دیگر عقائد کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

